بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرفان القرآن

پارہ ۲۵

ترجمہ

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

https://irfan-ul-quran.com

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں۔

اِشاعت نمبر ۱ : جولائی ۲۰۱۱ء (تعداد: ۲,۰۰۰)
اِشاعت نمبر ۲ : مئی ۲۰۱۵ء (تعداد: ۱,۱۰۰)

مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

ISBN 798–969–32–0879–5

آن لائن مطالعہ اور تلاوت کے لیے دیکھیے:
www.irfan-ul-quran.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز
365–M, Model Town, Lahore, Pakistan.
Ph. [+92–42] 111 140 140 [ext. 153], 3516 5338
Fax. [+92–42] 3516 3354
Yousuf Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Ph. [+92–42] 3723 7695
www.minhaj.org | www.minhaj.biz
mqi.salespk@gmail.com
facebook.com/TahirulQadri | twitter.com/TahirulQadri

https://irfan-ul-quran.com

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ

اسی (اﷲ) کی طرف ہی وقتِ قیامت کے علم کا حوالہ دیا جاتا ہے، اور نہ پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی

اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ

ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اُس کے علم میں ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں

يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ

ہیں (تو) وہ (مشرک) کہیں گے: ہم آپ سے عرض کئے دیتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی (کسی کے آپ کے ساتھ شریک

شَهِيْدٍ ۚ ۴۷ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا

ہونے پر) گواہ نہیں ہے ○ وہ سب (بت) اُن سے غائب ہو جائیں گے جن کی وہ پہلے پوجا کیا کرتے تھے اور وہ سمجھ لیں گے

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۴۸ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَ

کہ اُن کے لئے بھاگنے کی کوئی راہ نہیں رہی ○ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اسے برائی پہنچ جاتی ہے تو بہت ہی

اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۴۹ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا

مایوس، آس و امید توڑ بیٹھنے والا ہو جاتا ہے ○ اور اگر ہم اسے اپنی جانب سے رحمت (کا مزہ) چکھا دیں اُس

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ

تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچ چکی تھی تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہونے

السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ

والی ہے اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو بھی اس کے حضور میرے لئے یقیناً بھلائی ہوگی سو ہم

لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ

ضرور کفر کرنے والوں کو اُن کاموں سے آگاہ کر دیں گے جو انہوں نے انجام دیئے اور ہم انہیں ضرور سخت ترین

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۵۰ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

عذاب (کا مزہ) چکھا دیں گے ○ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو

https://irfan-ul-quran.com

وَنَا بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

بچا کر ہم سے دور ہو جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہےo

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

فرما دیجئے: بھلا تم بتاؤ اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے (اُترا) ہو پھر تم اِس کا انکار کرتے رہو تو اُس شخص

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي

سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو پرلے درجہ کی مخالفت میں (پڑا) ہوo ہم عنقریب انہیں اپنی نشانیاں

الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ

اطرافِ عالم میں اور خود اُن کی ذاتوں میں دِکھا دیں گے یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہی حق ہے۔ کیا آپ کا

يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ

رب (آپ کی حقانیت کی تصدیق کیلئے) کافی نہیں ہے کہ وہی ہر چیز پر گواہ (بھی) ہےo جان لو کہ وہ لوگ اپنے رب کے حضور

مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶

پیشی کی نسبت شک میں ہیں، خبردار! وہی (اپنے علم وقدرت سے) ہر چیز کا احاطہ فرمانے والا ہےo

اٰیاتها ۵۳ | ۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ | رکوعاتها ۵

آیات ۵۳ سورۃ الشوریٰ مکی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ

حا میم ۱؎ o عین سین قاف ۲؎ o اسی طرح آپ کی طرف اور اُن (رسولوں) کی طرف جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پہلے ہوئے ہیں اللہ وحی بھیجتا رہا ہے جو غالب ہے بڑی حکمت والا ہےo جو کچھ آسمانوں میں ہے

۱؎ ۲؎ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔)

https://irfan-ul-quran.com

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ
اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے، اور وہ بلند مرتبت، بڑا با عظمت ہےo قریب ہے آسمانی کرّے
يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اپنے اوپر کی جانب سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُن
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ
لوگوں کے لئے جو زمین میں ہیں بخشش طلب کرتے رہتے ہیں۔ یاد رکھو، اللہ ہی بڑا بخشنے والا بہت رحم
الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ
فرمانے والا ہےo اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست و کارساز بنا رکھا ہے اللہ اُن
حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾ وَكَذٰلِكَ
(کے حالات) پر خوب نگہبان ہے اور آپ ان (کافروں) کے ذمّہ دار نہیں ہیں o اور اسی طرح
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا
ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں قرآن کی وحی کی تاکہ آپ مکّہ والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اِس کے اِردگرد رہتے ہیں ڈر سنا
وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ
سکیں، اور آپ جمع ہونے کے اُس دن کا خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اُس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا اور
فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
دوسرا گروہ دوزخ میں ہو گاo اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی امّت بنا دیتا
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ
لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے، اور ظالموں کے لئے نہ کوئی
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ
دوست ہو گا اور نہ کوئی مددگارo کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اولیاء بنا لیا ہے، پس اللہ ہی ولی ہے

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾ ع ع ١ ٩ ٢
(اسی کے دوست ہی اولیاء ہیں) اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر بڑا قادر ہےo
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ
اور تم جِس اَمر میں اختلاف کرتے ہو تو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف (سے) ہو گا، یہی اللہ میرا رب
اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ
ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اِسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوںo آسمانوں اور زمین کو عدم
وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ
سے وجود میں لانے والا ہے، اسی نے تمہارے لئے تمہاری جنسوں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی
اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ
جوڑے بنائے اور تمہیں اسی (جوڑوں کی تدبیر) سے پھیلاتا ہے، اُس کے مانند کوئی چیز نہیں ہے اور وہی سننے
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١١﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
والا دیکھنے والا ہےo وہی آسمانوں اور زمین کی کُنجیوں کا مالک ہے (یعنی جس کے لئے وہ چاہے خزانے کھول دیتا ہے) وہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
جس کے لئے چاہتا ہے رِزق و عطا کشادہ فرما دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کا
عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْۤ
خوب جاننے والا ہےo اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی راستہ مقرّر فرمایا جس کا حکم اُس نے نُوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جس کی
اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰۤى اَنْ
وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسیٰ و عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا (وہ یہی ہے) کہ تم (اسی) دین پر
اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
قائم رہو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو، مشرکوں پر بہت ہی گراں ہے وہ (توحید کی بات) جس کی طرف آپ انہیں بلا رہے ہیں۔ اللہ

https://irfan-ul-quran.com

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ

جسے (خود) چاہتا ہے اپنے حضور میں (قربِ خاص کیلئے) منتخب فرما لیتا ہے اور اپنی طرف (آنے کی) راہ دکھا دیتا ہے (ہر)

اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اس شخص کو جو (اللہ کی طرف) قلبی رجوع کرتا ہے o اور انہوں نے فرقہ بندی نہیں کی تھی مگر اس کے بعد جبکہ اُن کے پاس علم آچکا

الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى

تھا محض آپس کی ضد (اور ہٹ دھرمی) کی وجہ سے، اور اگر آپ کے رب کی جانب سے مقررہ مدّت تک (کی مہلت) کا

اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ

فرمان پہلے صادر نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا، اور بیشک جو لوگ اُن کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ

تھے وہ خود اُس کی نسبت فریب دینے والے شک میں (مبتلا) ہیں o پس آپ اسی (دین) کے لئے دعوت دیتے رہیں اور

اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ

جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے (اسی پر) قائم رہیے اور اُن کی خواہشات پر کان نہ دھریئے، اور (یہ) فرما دیجئے: جو کتاب بھی

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

اللہ نے اتاری ہے میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل و انصاف کروں۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ

اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال،

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾ وَ

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث و تکرار نہیں، اللہ ہم سب کو جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے o اور

الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ

جو لوگ اللہ (کے دین کے بارے) میں جھگڑتے ہیں بعد اِس کے کہ اسے قبول کر لیا گیا اُن کی

https://irfan-ul-quran.com

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

بحث و تکرار اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر (اللہ کا) غضب ہے اور اُن کے لئے

شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ

سخت عذاب ہےo اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کا) ترازو

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا

(بھی اتارا)، اور آپ کو کِس نے خبردار کیا، شاید قیامت قریب ہی ہوo اِس (قیامت) میں وہ لوگ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ

جلدی مچاتے ہیں جو اِس پر ایمان (ہی) نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اس سے ڈرتے ہیں

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ

اور جانتے ہیں کہ اِس کا آنا حق ہے، جان لو! جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں وہ

لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ

پرلے درجہ کی گمراہی میں ہیںo اللہ اپنے بندوں پر بڑا لطف و کرم فرمانے والا ہے، جسے چاہتا ہے رِزق وعطا سے نوازتا ہے اور

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ ع مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ ع ۲

وہ بڑی قوت والا بڑی عزّت والا ہےo جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں مزید اضافہ

فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا

فرما دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی کا طالب ہوتا ہے (تو) ہم اُس کو اس میں سے کچھ عطا کر دیتے ہیں پھر

لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ

اُس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں رہتاo کیا اُن کے لئے کچھ (ایسے) شریک ہیں جنہوں نے

مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

اُن کے لئے دین کا ایسا راستہ مقرر کر دیا ہو جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا تھا، اور اگر فیصلہ کا فرمان (صادر)

https://irfan-ul-quran.com

لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۱﴾

نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان قصہ چکا دیا جاتا، اور بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہےo

تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

آپ ظالموں کو اُن (اعمال) سے ڈرنے والا دیکھیں گے جو انہوں نے کما رکھے ہیں اور وہ (عذاب) اُن پر واقع ہو کر رہے گا،

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے وہ بہشت کے چمنوں میں ہوں گے، اُن کے لئے

لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾

اُن کے رب کے پاس وہ (تمام نعمتیں) ہوں گی جِن کی وہ خواہش کریں گے، یہی تو بہت بڑا فضل ہےo

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

یہ وہ (انعام) ہے جس کی خوشخبری اللہ ایسے بندوں کو سناتا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے،

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی

فرما دیجئے: میں اِس (تبلیغِ رسالت) پر تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر (میری) قرابت (اور اللہ کی قربت)

الْقُرْبٰی ؕ وَ مَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ

سے محبت (چاہتا ہوں) اور جو شخص نیکی کمائے گا ہم اس کے لئے اس میں اُخروی ثواب اور بڑھا دیں گے۔ بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

بڑا بخشنے والا قدر دان ہےo کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) نے اللہ پر جھوٹا بہتان تراشا ہے، سو اگر اللہ چاہے

فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ وَ یَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ

تو آپ کے قلبِ اطہر پر (صبر و استقامت کی) مُہر ثبت فرما دے (تاکہ آپ کو اِن کی بیہودہ گوئی کا رنج نہ پہنچے)، اور اللہ باطل

یُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَ

کو مٹا دیتا ہے اور اپنے کلمات سے حق کو ثابت رکھتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہےo اور

https://irfan-ul-quran.com

هُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ یَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور لغزشوں سے درگزر فرماتا ہے اور

یَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَ یَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

جو کچھ تم کرتے ہو (اسے) جانتا ہےo اور اُن لوگوں کی دعا قبول فرماتا ہے جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ وَ یَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ الۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ

اعمال کرتے رہے اور اپنے فضل سے انہیں (اُن کی دعا سے بھی) زیادہ دیتا ہے، اور جو کافر ہیں

عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾ وَ لَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِی

اُن کے لئے سخت عذاب ہےo اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لئے روزی کشادہ فرما دے تو وہ ضرور زمین میں سرکشی کرنے

الۡاَرۡضِ وَ لٰكِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ

لگیں لیکن وہ (ضروریات کے) اندازے کے ساتھ جتنی چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) سے

خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

خبردار ہے خوب دیکھنے والا ہےo اور وہ ہی ہے جو بارش برساتا ہے اُن کے مایوس ہو جانے

قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ

کے بعد اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہ کارساز بڑی تعریفوں کے لائق ہےo اور اُس کی نشانیوں میں

خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ

سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور اُن چلنے والے (جانداروں) کا (پیدا کرنا) بھی جو اُس نے اِن میں پھیلا دیئے ہیں،

وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾ؑ وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ مِّنۡ النصف ع ۳ ۱۰ ۴

اور وہ اِن (سب) کے جمع کرنے پر بھی جب چاہے گا بڑا قادر ہےo اور جو مصیبت بھی تم کو پہنچتی ہے تو اُس (بداعمالی) کے سبب

مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِیۡرٍ ﴿۳۰﴾ؕ وَ مَاۤ

سے ہی (پہنچتی ہے) جو تمہارے ہاتھوں نے کمائی ہوتی ہے حالانکہ بہت سی (کوتاہیوں) سے تو وہ درگزر بھی فرما دیتا ہےo اور تم

https://irfan-ul-quran.com

أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(اپنی تدبیروں سے) اللہ کو (پوری) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کو چھوڑ کر (بتوں میں سے)

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

نہ کوئی تمہارا حامی ہو گا اور نہ مددگارo اور اُس کی نشانیوں میں سے پہاڑوں کی طرح اونچے

كَالْأَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ ۭ إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ

بحری جہاز بھی ہیںo اگر وہ چاہے ہوا کو بالکل ساکن کر دے تو کشتیاں سطحِ سمندر

عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ ۙ أَوْ

پر رُکی رہ جائیں، بیشک اس میں ہر صبر شعار و شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیںo یا اُن (جہازوں اور کشتیوں)

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

کو اُنکے اعمالِ (بد) کے باعث جو انہوں نے کما رکھے ہیں غرق کر دے، مگر وہ بہت (سی خطاؤں) کو معاف فرما دیتا ہےo اور ہماری

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ أُوْتِيْتُمْ مِّنْ

آیتوں میں جھگڑا کرنے والے جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگ نکلنے کی کوئی راہ نہیں ہےo سو تمہیں جو کچھ بھی (مال و متاع) دیا

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

گیا ہے وہ دنیوی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور پائیدار ہے (یہ) اُن لوگوں کے لئے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

ہے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر توکّل کرتے ہیںo اور جو لوگ کبیرہ گناہوں اور بے حیائی

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۚ

کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب انہیں غصّہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیںo

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَأَمْرُهُمْ

اور جو لوگ اپنے رب کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور اُن کا فیصلہ باہمی مشورہ سے

https://irfan-ul-quran.com

شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۚ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ

ہوتا ہے اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا ہے خرچ کرتے ہیںo اور وہ لوگ کہ جب انہیں (کسی

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ

ظالم و جابر) سے ظلم پہنچتا ہے تو (اس سے) بدلہ لیتے ہیںo اور برائی کا بدلہ اسی برائی کی مِثل ہوتا ہے،

مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

پھر جس نے معاف کر دیا اور (معافی کے ذریعہ) اصلاح کی تو اُسکا اجر اللہ کے ذمّہ ہے۔ بیشک وہ ظالموں

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ

کو دوست نہیں رکھتاo اور یقیناً جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر (ملامت و گرفت)

مِّنْ سَبِیْلٍ ؕ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ

کی کوئی راہ نہیں ہےo بس (ملامت و گرفت کی) راہ صرف اُن کے خلاف ہے جو لوگوں پر

وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی و فساد پھیلاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک

اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع ۱۴ ۵

عذاب ہےo اور یقیناً جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بیشک یہ بلند ہمت کاموں میں سے ہےo

وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَی

اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اُس کے لئے اُس کے بعد کوئی کارساز نہیں ہوتا، اور آپ ظالموں کو

الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰی مَرَدٍّ

دیکھیں گے کہ جب وہ عذابِ (آخرت) دیکھ لیں گے (تو) کہیں گے: کیا (دنیا میں) پلٹ جانے

مِّنْ سَبِیْلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ

کی کوئی سبیل ہے؟o اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ پر ذلّت اور خوف کے ساتھ سر جھکائے ہوئے

https://irfan-ul-quran.com

الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

پیش کئے جائیں گے (اسے چوری چوری) چھپی نگاہوں سے دیکھتے ہوں گے، اور ایمان والے کہیں گے:

اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

بیشک نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو اور اپنے اہل و عیال کو قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَ مَا

خسارے میں ڈال دیا، یاد رکھو! بیشک ظالم لوگ دائمی عذاب میں (مبتلا) رہیں گےo اور اُن (کافروں)

كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ

کے لئے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے جو اﷲ کے مقابل اُن کی مدد کر سکیں، اور جسے اﷲ گمراہ ٹھہرا

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

دیتا ہے تو اس کے لئے (ہدایت کی) کوئی راہ نہیں رہتیo تم لوگ اپنے رب کا حکم قبول کر لو قبل اِس کے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ

کہ وہ دن آ جائے جو اﷲ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے، نہ تمہارے لئے اُس دن کوئی جائے پناہ ہو گی

يَّوْمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

اور نہ تمہارے لئے کوئی جائے انکارo پھر (بھی) اگر وہ رُوگردانی کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر (تباہی سے بچانے کا) ذمّہ دار بنا

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا

کر نہیں بھیجا۔ آپ پر تو صرف (پیغامِ حق) پہنچا دینے کی ذمّہ داری ہے، اور بیشک جب ہم انسان کو اپنی بارگاہ سے رحمت (کا

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا

ذائقہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے اُن کے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہوئے اعمالِ (بد) کے باعث تو بیشک انسان بڑا ناشکر گزار (ثابت ہوتا) ہےo اﷲ ہی کے لئے آسمانوں

https://irfan-ul-quran.com

وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا

اور زمین کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے بخشتا ہےo یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں (دونوں) جمع فرماتا ہے

اِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

اور جسے چاہتا ہے بانجھ ہی بنا دیتا ہے، بیشک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہےo

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ

اور ہر بشر کی (یہ) مجال نہیں کہ اللہ اس سے (براہِ راست) کلام کرے مگر یہ کہ وحی کے ذریعے (کسی کو شانِ نبوت سے سرفراز فرما دے) یا

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ

پردے کے پیچھے سے (بات کرے جیسے موسیٰ علیہ السلام سے طورِ سینا پر کی) یا کسی فرشتے کو فرستادہ بنا کر بھیجے اور وہ اُس کے اِذن سے جو اللہ

عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ

چاہے وحی کرے ۱، بیشک وہ بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہےo سو اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روحِ (قلوب و ارواح) کی وحی فرمائی

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ

(جو قرآن ہے)، اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی درایت و فکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی

نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ

جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہوئیں) ۲ مگر ہم نے اسے نور بنا دیا۔ ہم اس (نور) کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سے نوازتے ہیں، اور بیشک آپ ہی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں ۳ o (یہ صراطِ مستقیم) اسی اللہ ہی کا راستہ ہے جو آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ جان لو کہ سارے کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیںo

۱ (الغرض عالمِ بشریت کیلئے خطابِ الٰہی کا واسطہ اور وسیلہ صرف نبی اور رسول ہی ہوگا)

۲ آپ ﷺ کی شانِ اُمیت کی طرف اشارہ ہے تاکہ کفار آپ کی زبان سے قرآن کی آیات اور ایمان کی تفصیلات سن کر یہ بدگمانی نہ پھیلا سکیں کہ یہ سب کچھ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے ذاتی علم اور تفکر سے گھڑ لیا ہے، کچھ نازل نہیں ہوا، سو یہ ازخود نہ جاننا حضور ﷺ کا عظیم معجزہ بنا دیا گیا۔

۳ اے حبیب! آپ کا ہدایت دینا اور ہمارا ہدایت دینا دونوں کی حقیقت ایک ہی ہے اور صرف اُسی کو ہدایت نصیب ہوتی ہے جو اس حقیقت کی معرفت اور اس سے وابستگی رکھتے ہیں۔

ع ۵

https://irfan-ul-quran.com

اٰیاتها ۸۹ ۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ رکوعاتها ۷

آیات ۸۹ سورۃ الزخرف مکی ہے رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

حا میم☆o قسم ہے روشن کتاب کیo بیشک ہم نے اسے عربی (زبان) کا قرآن بنایا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۳﴾ وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

تاکہ تم لوگ سمجھ سکوo بیشک وہ ہمارے پاس سب کتابوں کی اصل (لوحِ محفوظ) میں ثبت ہے یقیناً (یہ سب کتابوں پر) بلند

حَكِيْمٌ ؕ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

مرتبہ بڑی حکمت والا ہے o اور کیا ہم اس نصیحت کو تم سے اِس بنا پر روک دیں کہ تم حد سے گزر

مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَ

جانے والی قوم ہوo اور پہلے لوگوں میں ہم نے کتنے ہی نبی بھیجے تھےo اور

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ

کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اُس کا مذاق اڑایا کرتے تھےo اور ہم نے اِن (کفّارِ مکہ)

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَ لَئِنْ

سے زیادہ زورآور لوگوں کو ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کا حال (کئی جگہ پہلے) گزر چکاo اور اگر آپ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کِس نے پیدا کیا تو وہ یقیناً کہیں گے کہ انہیں غالب، علم والے

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ

(رب) نے پیدا کیا ہےo جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔

مع ۱۱

https://irfan-ul-quran.com

جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ

لئے راستے بنائے تاکہ تم منزلِ مقصود تک پہنچ سکو ○ اور جس نے آسمان سے اندازۂ (ضرورت) کے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ ۚ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ

مطابق پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے مُردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم (بھی مرنے کے بعد زمین سے)

تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم

نکالے جاؤ گے ○ اور جس نے تمام اقسام و اصناف کی مخلوق پیدا کی اور تمہارے لئے کشتیاں اور بحری جہاز

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

بنائے اور چوپائے بنائے جن پر تم (بحر و بر میں) سوار ہوتے ہو ○ تاکہ تم ان کی پشتوں (یا نشستوں) پر درست

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا

ہو کر بیٹھ سکو، پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب تم سکون سے اس (سواری کی نشست) پر بیٹھ جاؤ تو

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

کہو پاک ہے وہ ذات جس نے اِس کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اِسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے ○

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں ○ اور اُن (مشرکوں) نے اُسکے بندوں میں سے (بعض کو اسکی اولاد قرار دیکر)

إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ

اسکے جزو بنا دیئے، بیشک انسان صریحاً بڑا ناشکر گزار ہے ○ (اے کافرو! اپنے پیمانۂ فکر کے مطابق یہی جواب دو کہ) کیا اس نے اپنی مخلوقات

وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ

میں سے (خود اپنے لئے تو) بیٹیاں بنا رکھی ہیں اور تمہیں بیٹوں کیساتھ مختص کر رکھا ہے؟ ○ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اُس (کے گھر میں بیٹی کی

لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوَ

پیدائش) کی خبر دیجاتی ہے جسے انہوں نے (خدائے) رحمان کی شبیہ بنا رکھا ہے تو اسکا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور غم و غصّہ سے بھر جاتا ہے ○ اور کیا ☆

ع ۱۵/۷

☆ (اللہ اپنے امور میں شراکت و معاونت کیلئے اُسے اولاد بنا لے گا)

https://irfan-ul-quran.com

مَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَۃِ وَ ہُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾ وَ

جو زیور و زینت میں پرورش پائے اور (نرمیِ طبع اور شرم و حیاء کے باعث) جھگڑے میں واضح (رائے کا اظہار کرنے والی بھی) نہ ہو ٥ اور انہوں

جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِکَۃَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ

نے فرشتوں کو جو کہ (خدائے) رحمان کے بندے ہیں عورتیں قرار دیا ہے، کیا وہ اُن کی پیدائش پر حاضر تھے،

اَشَہِدُوۡا خَلۡقَہُمۡ ؕ سَتُکۡتَبُ شَہَادَتُہُمۡ وَ یُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوۡا

(نہیں تو) اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور (روزِ قیامت) اُن سے باز پُرس ہو گی ٥ اور وہ کہتے ہیں

لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰہُمۡ ؕ مَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ٭

کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم اِن (بتوں) کی پرستش نہ کرتے، انہیں اِس کا (بھی) کچھ علم نہیں ہے وہ محض

اِنۡ ہُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾ اَمۡ اٰتَیۡنٰہُمۡ کِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِہٖ فَہُمۡ

اَٹکل سے جھوٹی باتیں کرتے ہیں ٥ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ جسے وہ

بِہٖ مُسۡتَمۡسِکُوۡنَ ﴿۲۱﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّۃٍ وَّ

سند کے طور پر تھامے ہوئے ہیں ٥ (نہیں) بلکہ وہ کہتے ہیں بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک ملّت (و مذہب) پر پایا اور

اِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِہِمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَ کَذٰلِکَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ

یقیناً ہم انہی کے نقوشِ قدم پر (چلتے ہوئے) ہدایت یافتہ ہیں ٥ اور اسی طرح ہم نے کسی بستی میں آپ سے

قَبۡلِکَ فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡہَاۤ ۙ اِنَّا

پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے وڈیروں اور خوشحال لوگوں نے کہا: بیشک ہم نے اپنے

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّۃٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِہِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾

باپ دادا کو ایک طریقہ و مذہب پر پایا اور ہم یقیناً انہی کے نقوشِ قدم کی اقتداء کرنے والے ہیں ٥

قٰلَ اَوَ لَوۡ جِئۡتُکُمۡ بِاَہۡدٰی مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَیۡہِ اٰبَآءَکُمۡ ؕ

(پیغمبر نے) کہا: اگرچہ میں تمہارے پاس اُس (طریقہ) سے بہتر ہدایت کا (دین اور) طریقہ لے آؤں جس پر تم نے اپنے

https://irfan-ul-quran.com

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

باپ دادا کو پایا تھا، تو انہوں نے کہا جو کچھ (بھی) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کے مُنکِر ہیںo سو ہم نے اُن سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ ع ۲ النصف ۸

بدلہ لے لیا پس آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہواo اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے (حقیقی چچا مگر پرورش کی

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ

نسبت سے) باپ اور اپنی قوم سے فرمایا: بیشک میں اُن سب چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہوo بجز اس ذات کے

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ

جِس نے مجھے پیدا کیا، سو وہی مجھے عنقریب راستہ دکھائے گاo اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اس (کلمۂ توحید) کو اپنی نسل و ذرّیت میں باقی رہنے والا کلمہ بنا دیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیںo بلکہ میں نے انہیں اور اِن کے آباء و اجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدّق اور واسطہ سے اس دنیا میں) فائدہ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

پہنچایا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح و روشن بیان والا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لے آیاo اور جب اُن کے پاس حق

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ

آ پہنچا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور ہم اس کے مُنکِر ہیںo اور کہنے لگے: یہ قرآن (مکّہ اور طائف کی) دو بستیوں

هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ

میں سے کسی بڑے آدمی (یعنی کسی وڈیرے، سردار اور مالدار) پر کیوں نہیں اتارا گیا؟o کیا آپ کے رب کی رحمت کو یہ لوگ تقسیم

يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي

کرتے ہیں؟ ہم اِن کے درمیان دنیوی زندگی میں ان کے (اَسباب) معیشت کو تقسیم کرتے ہیں اور ہم ہی ان میں سے بعض کو بعض پر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

(وسائل و دولت میں) درجات کی فوقیت دیتے ہیں، (کیا ہم یہ اس لیے کرتے ہیں) کہ ان میں سے بعض (جو امیر ہیں) بعض (غریبوں)

https://irfan-ul-quran.com

لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ

کا مذاق اڑائیں (یہ غربت کا تمسخر ہے کہ تم اس وجہ سے کسی کو رحمت کا حق دار ہی نہ سمجھو)، اور آپ کے رب کی رحمت اُس (دولت) سے بہتر

مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

ہے جسے وہ جمع کرتے (اور گھمنڈ کرتے) ہیں o اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ (کفر پر جمع ہو کر) ایک ہی ملّت بن جائیں گے

لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَ

تو ہم (خدائے) رحمان کے ساتھ کفر کرنے والے تمام لوگوں کے گھروں کی چھتیں (بھی) چاندی کی کر دیتے

مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا

اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں o اور (اسی طرح) اُن کے گھروں کے دروازے (بھی چاندی کے کر دیتے) اور

يَتَّكِئُونَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ

تخت (بھی) جن پر وہ مسند لگاتے ہیں o اور (چاندی کے اوپر) سونے اور جواہرات کی آرائش بھی (کر دیتے)، اور یہ سب کچھ دنیوی زندگی

ع ۳ ۹ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَن يَعْشُ

کی عارضی اور حقیر متاع ہے، اور آخرت (کا حُسن و زیبائش) آپکے رب کے پاس ہے (جو) صرف پرہیزگاروں کیلئے ہے o اور جو شخص

عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ وَ

(خدائے) رحمان کی یاد سے صرفِ نظر کر لے تو ہم اُس کیلئے ایک شیطان مسلّط کر دیتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے o اور

إِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾

وہ (شیاطین) انہیں (ہدایت کے) راستہ سے روکتے ہیں اور وہ یہی گمان کئے رہتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں o

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ

یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی شیطان سے) کہے گا: اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و

الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ

مغرب کا فاصلہ ہوتا پس (تو) بہت ہی برا ساتھی تھا o اور آج کے دن تمہیں (یہ آرزو کرنا) سود مند نہیں ہو گا جبکہ

https://irfan-ul-quran.com

ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ

تم (عمر بھر) ظلم کرتے رہے (آج) تم سب عذاب میں شریک ہو○ پھر کیا آپ بہروں کو

الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

سنائیں گے یا اندھوں کو اور اُن لوگوں کو جو کھلی گمراہی میں ہیں راہِ ہدایت دکھائیں گے○

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ

پس اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو تب بھی ہم اِن سے بدلہ لینے والے ہیں○ یا ہم آپ کو وہ (عذاب ہی) دکھا دیں

الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ

جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے، سو بیشک ہم اُن پر کامل قدرت رکھنے والے ہیں○ پس آپ اس (قرآن)

بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ

کو مضبوطی سے تھامے رکھیئے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بیشک آپ سیدھی راہ پر (قائم) ہیں○ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ

اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْئَلْ

کیلئے اور آپ کی امت کیلئے عظیم شرف ہے، اور (لوگو!) عنقریب تم سے پوچھا جائے گا (کہ تم نے قرآن کیساتھ کتنا تعلق استوار کیا)○ اور جو

مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ

رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجے آپ اُن سے پوچھئے کہ کیا ہم نے (خدائے) رحمان کے سوا کوئی اور معبود

الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى ع ۴ ۱۰

بنائے تھے کہ اُن کی پرستش کی جائے○ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا: بیشک میں سب جہانوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

پروردگار کا رسول ہوں○ پھر جب وہ ہماری نشانیاں لے کر اُن کے پاس آئے تو وہ اسی وقت ان (نشانیوں) پر ہنسنے لگے○

https://irfan-ul-quran.com

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَٰهُم

اور ہم انہیں کوئی نشانی نہیں دکھاتے تھے مگر (یہ کہ) وہ اپنے سے پہلی مشابہ نشانی سے کہیں بڑھ کر ہوتی تھی اور (بالآخر)

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَٰٓأَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ

ہم نے انہیں (کئی بار) عذاب میں پکڑا تاکہ وہ باز آجائیں o اور وہ کہنے لگے: اے جادوگر! تو اپنے رب سے

لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا

ہمارے لئے اُس عہد کے مطابق دعا کر جو اُس نے تجھ سے کر رکھا ہے (تو) بیشک ہم ہدایت یافتہ ہو جائیں گے o پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے (دعائے موسیٰ سے) وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو وہ فوراً عہد شکنی کرنے لگے o اور فرعون نے اپنی قوم میں

فِي قَوْمِهِۦ قَالَ يَٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَٰرُ

(فخر سے) پکارا (اور) کہا: اے میری قوم! کیا ملکِ مصر میرے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (محلّات کے)

تَجْرِي مِن تَحْتِيٓ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا

نیچے سے بہہ رہی ہیں (کیا میری نہیں ہیں؟) سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ o کیا (یہ حقیقت نہیں کہ) میں اِس شخص سے بہتر ہوں جو

الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَآ أُلْقِيَ عَلَيْهِ

حقیر و بے وقعت ہے اور صاف طریقے سے گفتگو بھی نہیں کر سکتا؟ o پھر (اگر یہ سچا رسول ہے تو) اِس پر (پہننے کیلئے)

أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلَٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے جاتے یا اِس کے ساتھ فرشتے جمع ہو کر (پے در پے) کیوں نہیں آجاتے؟ o

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُۥ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٥٤﴾

پس اُس نے (اِن باتوں سے) اپنی قوم کو بیوقوف بنالیا، سو اُن لوگوں نے اُس کا کہنا مان لیا، بیشک وہ لوگ ہی نافرمان قوم تھے o

فَلَمَّآ ءَاسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

پھر جب انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرکے) ہمیں شدید غضبناک کر دیا (تو) ہم نے اُن سے بدلہ لے لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا o

https://irfan-ul-quran.com

ع ۵ / ۱۱

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ

سو ہم نے انہیں گیا گزرا کر دیا اور پیچھے آنے والوں کے لئے نمونۂ عبرت بنا دیا○ اور جب (عیسیٰ) ابنِ مریم (علیہ السلام) کی مثال

مَرْیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ قَالُوْٓا

بیان کی جائے تو اس وقت آپ کی قوم (کے لوگ) اس سے (خوشی کے مارے) ہنستے ہیں○ اور کہتے ہیں

ءَاٰلِهَتُنَا خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ

آیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام)، وہ آپ سے یہ بات محض جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں، بلکہ

هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَ

وہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں○ وہ (عیسیٰ علیہ السلام) محض ایک (برگزیدہ) بندہ تھے جن پر ہم نے انعام فرمایا اور ہم نے

جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ ؕ وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا

انہیں بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کا) نمونہ بنایا تھا○ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تمہارے بدلے

مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ

زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے○ اور بیشک وہ (عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نزول کریں گے

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾

تو قربِ) قیامت کی علامت ہوں گے، پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرتے رہنا، یہ سیدھا راستہ ہے○

وَ لَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا

اور شیطان تمہیں ہرگز (اس راہ سے) روکنے نہ پائے بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے○ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام)

جَآءَ عِیْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِاُبَیِّنَ

واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا: یقیناً میں تمہارے پاس حکمت و دانائی لے کر آیا ہوں اور (اس لئے

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

آیا ہوں) کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تمہارے لئے خوب واضح کر دوں، سو تم اللہ سے ڈرو اور

https://irfan-ul-quran.com

اَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

میری اطاعت کروo بیشک اللہ ہی میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، پس اسی کی عبادت کرو۔

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

یہی سیدھا راستہ ہےo پس اُن کے درمیان (آپس میں ہی) مختلف فرقے ہو گئے، سو جن

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ

لوگوں نے ظلم کیا اُن کے لئے دردناک دن کے عذاب کی خرابی ہےo یہ لوگ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا

کیا انتظار کر رہے ہیں (بس یہی) کہ قیامت اُن پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر

يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

بھی نہ ہوo سارے دوست و احباب اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے (انہی کی دوستی اور

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ ؑ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

ولایت کام آئے گی)o (اُن سے فرمایا جائے گا): اے میرے (مقرّب) بندو! آج کے دن تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ ۚ

غمزدہ ہو گےo (یہ) وہ لوگ ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور ہمیشہ (ہمارے) تابعِ فرمان رہےo

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ

تم اور تمہارے ساتھ جڑے رہنے والے ساتھی☆ (سب) جنت میں داخل ہو جاؤ (جنت کی نعمتوں، راحتوں اور لذّتوں کے ساتھ) تمہاری تکریم کی جائیگیo ان پر

عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا مَا

سونے کی پلیٹوں اور گلاسوں کا دور چلایا جائے گا اور وہاں وہ سب چیزیں (موجود)

تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا

ہوں گی جن کو دل چاہیں گے اور (جن سے) آنکھیں راحت پائیں گی اور تم وہاں

☆ مفسرین کرام نے آیتِ کریمہ میں أَزْوَاجُكُمْ کا معنی بیویوں کے علاوہ "قرینی ساتھی" بھی کیا ہے جیسا کہ امام قرطبی نے "تفسیر الجامع لأحکام القرآن (۱۱۱:۱۶)" میں، امام ابن کثیر نے "تفسیر القرآن العظیم (۴:۱۳۴)" میں اور علامہ شوکانی نے "تفسیر فتح القدیر (۴:۵۲۳)" میں یہی معنی بیان کیا ہے۔ اسی بنا پر یہاں أَزْوَاج کا معنی بیویوں کی بجائے "ساتھ جڑ کر رہنے والے ساتھی" کیا گیا ہے۔

https://irfan-ul-quran.com

خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
ہمیشہ رہو گے o اور (اے پرہیزگارو!) یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو، اُن (اعمال) کے صلہ میں جو تم
تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ كَثِیْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾
انجام دیتے تھے o تمہارے لئے اس میں بکثرت پھل اور میوے ہیں تم ان میں سے کھاتے رہو گے o
اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا
بیشک مُجرِم لوگ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں o جو اُن
یُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ
سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے o اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ
كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۶﴾ وَ نَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا
خود ہی ظلم کرنے والے تھے o اور وہ (داروغۂ جہنّم کو) پکاریں گے: اے مالک! آپ کا رب ہمیں موت دے دے (تو اچھا
رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ
ہے)۔ وہ کہے گا کہ تم (اب اِسی حال میں ہی) ہمیشہ رہنے والے ہو o بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے
لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا
لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے تھے o کیا انہوں نے (یعنی کفارِ مکہ نے رسول ﷺ کے خلاف کوئی تدبیر) پختہ کر لی
مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ
ہے تو ہم (بھی) پختہ فیصلہ کرنے والے ہیں o کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتیں اور اُن کی سرگوشیاں نہیں سنتے؟
نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ
کیوں نہیں (ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے بھی اُن کے پاس لکھ رہے ہوتے ہیں o فرما دیجئے کہ اگر (بفرضِ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ
محال) رحمان کے (ہاں) کوئی لڑکا ہوتا (یا اولاد ہوتی) تو میں سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا o آسمانوں اور

https://irfan-ul-quran.com

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
زمین کا پروردگار، عرش کا مالک پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان
یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ
کرتے ہیں o سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے، بے کار بحثوں میں پڑے رہیں اور لغو کھیل کھیلتے رہیں حتیٰ کہ اپنے اس دن کو پالیں گے
الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی الْاَرْضِ
جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے o اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین میں (بھی) معبود ہے
اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ
اور وہ بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے o اور وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ
کی بادشاہت ہے اور (اُن کی بھی) جو کچھ اِن کے درمیان ہے، اور (وقتِ) قیامت کا علم (بھی) اس کے
السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا یَمْلِكُ الَّذِیْنَ
پاس ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے o اور جن کی یہ (کافر لوگ) اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں وہ (تو) شفاعت کا
یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ
(کوئی) اختیار نہیں رکھتے مگر (ان کے برعکس شفاعت کا اختیار ان کو حاصل ہے) جنہوں نے حق کی گواہی دی اور وہ اسے (یقین کے
یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی
ساتھ) جانتے بھی تھے o اور اگر آپ اِن سے دریافت فرمائیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر وہ کہاں بھٹکتے
یُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ ۙ وَ قِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
پھرتے ہیں o اور اُس (حبیبِ مکرّم ﷺ) کے (یوں) کہنے کی قسم کہ یا ربّ! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان (ہی) نہیں لاتے o
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع
سو (میرے محبوب!) آپ اُن سے چہرہ پھیر لیجئے اور (یوں) کہہ دیجئے: (بس ہمارا) سلام، پھر وہ جلد ہی (اپنا حشر) معلوم کر لیں گے o

وقف لازم

۱۴ ع ۲۲ / ۷

https://irfan-ul-quran.com

ایاتہا ۵۹ ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ رکوعاتہا ۳

آیات ۵۹ سورۃ الدخان مکی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے o

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ ۙ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ

حا میم☆o اس روشن کتاب کی قسم o بیشک ہم نے اسے ایک با برکت رات میں

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ﴿٣﴾ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اتارا ہے بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیںo اس (رات) میں ہر حکمت والے کام کا (جدا جدا) فیصلہ کر

حَكِیْمٍ ﴿٤﴾ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿٥﴾ ۚ

دیا جاتا ہے o ہماری بارگاہ کے حکم سے، بیشک ہم ہی بھیجنے والے ہیںo

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٦﴾ ۙ رَبِّ

(یہ) آپ کے رب کی جانب سے رحمت ہے، بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہےo آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿٧﴾

زمین کا اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے (اُس کا) پروردگار ہے، بشرطیکہ تم یقین رکھنے والے ہوo

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے (وہ) تمہارا (بھی) رب ہے اور تمہارے اگلے آباء و اجداد کا

الْاَوَّلِیْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ یَوْمَ

(بھی) رب ہے o بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیںo سو آپ اُس دن کا انتظار کریں

تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿١٠﴾ ۙ یَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا

جب آسمان واضح دھواں ظاہر کر دے گا o جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا (یعنی ہر طرف محیط

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔)

مع ۱۲

وقف لازم

https://irfan-ul-quran.com

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

ہو جائے گا)، یہ دردناک عذاب ہے o (اس وقت کہیں گے:) اے ہمارے رب! تو ہم سے (اس) عذاب کو دور کر دے،

مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

بیشک ہم ایمان لاتے ہیں o اب اُن کا نصیحت ماننا کہاں (مفید) ہو سکتا ہے حالانکہ ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے

مُّبِيْنٌ ۙ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا وقف لازم

رسول آ چکے o پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور (گستاخی کرتے ہوئے) کہنے لگے: (وہ) سکھایا ہوا دیوانہ ہے o بیشک ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ وقف لازم

تھوڑا سا عذاب دور کئے دیتے ہیں (مگر) تم یقیناً (وہی کفر) دہرانے لگو گے o جس دن ہم بڑی سخت

الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ

گرفت کریں گے تو (اس دن) ہم یقیناً انتقام لے ہی لیں گے o اور درحقیقت ہم نے اِن سے پہلے قومِ فرعون کی (بھی)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ

آزمائش کی تھی اور اُن کے پاس بزرگی والے رسول (موسیٰ علیہ السلام) آئے تھے o (انہوں نے کہا تھا) کہ تم بندگانِ خدا (یعنی بنی

عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ ۝١٨ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، بیشک میں تمہاری قیادت و رہبری کیلئے امانتدار رسول ہوں o اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں

اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ ۝١٩ وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ

سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر آیا ہوں o اور بیشک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی

وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝٢٠ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝٢١

پناہ لے لی ہے اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو o اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ o

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝٢٢ الثلثة فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ الثلثة

پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ بیشک یہ لوگ مجرم قوم ہیں o (ارشاد ہوا) پھر تم میرے بندوں کو راتوں رات

https://irfan-ul-quran.com

لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ

لے کر چلے جاؤ بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گاo اور (خود گزر جانے کے بعد) دریا کو ساکن اور کھلا چھوڑ دینا، بیشک وہ

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ

ایسا لشکر ہے جسے ڈبو دیا جائے گا o وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے o اور

زُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

زراعتیں اور عالیشان عمارتیں o اور نعمتیں (اور راحتیں) جن میں وہ عیش کیا کرتے تھےo

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

اسی طرح ہوا، اور ہم نے اِن سب کا دوسرے لوگوں کو وارث بنا دیاo پھر نہ (تو) اُن پر آسمان اور

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا ع ۱ ۲۹ ۱۴

زمین روئے اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی o اور واقعتہً ہم نے

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ

بنی اسرائیل کو ذِلّت انگیز عذاب سے نجات بخشیo فرعون سے، بیشک وہ

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

بڑا سرکش، حد سے گزرنے والوں میں سے تھا o اور بیشک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو علم کی بنا پر ساری دنیا

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ

(کی معاصر تہذیبوں) پر چُن لیا تھا o اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں جن میں ظاہری نعمت (اور

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

صریح آزمائش) تھی o بیشک وہ لوگ کہتے ہیں o کہ ہماری پہلی موت

مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ

کے سوا (بعد میں) کچھ نہیں ہے اور ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گےo سو تم ہمارے باپ دادا کو

https://irfan-ul-quran.com

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ

(زندہ کر کے) لے آؤ، اگر تم سچے ہو○ بھلا یہ لوگ بہتر ہیں یا (بادشاہِ یمن اسعد ابو کریب) تُبَّع (الحمیری) کی قوم اور وہ لوگ

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا

جو اِن سے پہلے تھے، ہم نے اُن (سب) کو ہلاک کر ڈالا تھا، بیشک وہ لوگ مُجرِم تھے○ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے اسے محض کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ○ ہم نے

خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ

دونوں کو حق کے (مقصد و حکمت کے) ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ○ بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

فیصلہ کا دن، اُن سب کے لئے مقرّرہ وقت ہے ○ جِس دن کوئی دوست کسی دوست

عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی○ سوائے اُن کے جن پر اللہ نے رحمت فرمائی ہے (وہ ایک دوسرے کی

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ ۙ

شفاعت کریں گے)، بیشک وہ بڑا غالب بہت رحم فرمانے والا ہے ○ بیشک کانٹے دار پھل کا درخت ○

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ ۛۚ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ ۙ كَغَلْيِ

بڑے نافرمانوں کا کھانا ہوگا○ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح وہ پیٹوں میں کھولے گا○ کھولتے ہوئے پانی کے

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ۖ ثُمَّ

جوش کی مانند ○ (حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور دوزخ کے وسط تک اسے زور سے گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ○ پھر

صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ؕ ذُقْ ۚ اِنَّكَ

اِس کے سَر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو○ مزہ چکھ لے ہاں

معانقة ۱۳ ع ۱۵

https://irfan-ul-quran.com

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْكَرِیْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

تُو ہی (اپنے گمان اور دعویٰ میں) بڑا معزّز و مکرّم ہےo بیشک یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھےo

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ﴿۵۱﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۵۲﴾

بیشک پرہیزگار لوگ اَمن والے مقام میں ہوں گےo باغات اور چشموں میںo

یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ

باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہنے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گےo اسی طرح (ہی) ہو گا، اور ہم

وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿۵۴﴾ یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

انہیں گوری رنگت والی کشادہ چشم حوروں سے بیاہ دیں گےo وہاں (بیٹھے) اطمینان سے ہر طرح کے پھل اور میوے طلب

اٰمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی

کرتے ہوں گےo اس (جنت) میں موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے (اس) پہلی موت کے (جو گزر چکی ہوگی)

وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ

اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گاo یہ آپ کے رب کا فضل ہے (یعنی آپکا رب آپکے وسیلے سے ہی عطا کریگا)، یہی

الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

بہت بڑی کامیابی ہےo بس ہم نے آپ ہی کی زبان میں اس (قرآن) کو آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریںo

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

سو آپ (بھی) انتظار فرمائیں یقیناً وہ (بھی) انتظار کر رہے ہیں☆o

ایاتها ۳۷ ۴۵ سُوْرَةُ الْجَاثِیَةِ مَكِّیَّةٌ ۶۵ رکوعاتها ۴

آیات ۳۷ سورۃ الجاثیہ مکی ہے رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہےo

☆ (آپ اُن کا حشر اور ہمارا اِنتقام دیکھیں گے اور وہ آپ کی شان اور آپ کے تصدّق سے مومنوں پر میرا انعام دیکھیں گے) ع

https://irfan-ul-quran.com

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّ

حا میم☆ o (اِس) کتاب کا اتارا جانا اللہ کی جانب سے ہے جو بڑی عزّت والا بڑی حکمت والا ہے o بیشک

فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ﴿۳﴾ وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ

آسمانوں اور زمین میں یقیناً مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں o اور تمہاری (اپنی) پیدائش میں

وَ مَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ وَ اخۡتِلَافِ

اور اُن جانوروں میں جنہیں وہ پھیلاتا ہے، یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں o اور رات دن

الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ

کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور (بصورتِ بارش) اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے اتارتا ہے، پھر اس سے زمین کو

فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا وَ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ

اُس کی مُردنی کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور (اسی طرح) ہواؤں کے رُخ پھیرنے میں، اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتۡلُوۡہَا عَلَیۡکَ بِالۡحَقِّ ۚ

جو عقل و شعور رکھتے ہیں o یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر پوری سچائی کے ساتھ تلاوت فرماتے ہیں،

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰہِ وَ اٰیٰتِہٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ

پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے o ہر بہتان تراشنے والے کذّاب (اور) بڑے سیاہ کار

اَثِیۡمٍ ۙ﴿۷﴾ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا

کے لئے ہلاکت ہے o جو اللہ کی (اُن) آیتوں کو سنتا ہے جو اُس پر پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں پھر (اپنے کفر پر) اصرار کرتا ہے

کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾ وَ اِذَا عَلِمَ

تکبّر کرتے ہوئے، گویا اُس نے انہیں سنا ہی نہیں، تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دیں o اور جب اسے ہماری

مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔا اتَّخَذَہَا ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ

(قرآنی) آیات میں سے کسی چیز کا (بھی) علم ہو جاتا ہے تو اسے مذاق بنا لیتا ہے، ایسے ہی لوگوں کے لئے

☆ (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔)

https://irfan-ul-quran.com

مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا
ذلّت انگیز عذاب ہے٥ اُن کے (اس عرصۂ حیات کے) بعد دوزخ ہے اور جو (مالِ دنیا) انہوں نے کما رکھا ہے اُن
كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ
کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ وہ بت (ہی کام آئیں گے) جنہیں اللہ کے سوا انہوں نے کارساز بنا رکھا ہے، اور اُن
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
کے لئے بہت سخت عذاب ہے٥ یہ (قرآن) ہدایت ہے، اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ ع ۱۱/۱۷
کفر کیا اُن کے لئے سخت ترین دردناک عذاب ہے٥ اللہ ہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس
الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ
کے حکم سے اُس میں جہاز اور کشتیاں چلیں اور تاکہ تم (بحری راستوں سے بھی) اُس کا فضل (یعنی رزق) تلاش کر سکو،
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اور اس لئے کہ تم شکر گزار ہو جاؤ٥ اور اُس نے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو اپنی
الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾
طرف سے (نظام کے تحت) مسخر کر دیا ہے، بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں٥
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ
آپ ایمان والوں سے فرما دیجئے کہ وہ اُن لوگوں کو نظر انداز کر دیں جو اللہ کے دنوں کی (آمد کی) امید اور خوف نہیں رکھتے تاکہ
لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
وہ اُن لوگوں کو اُن (کے اعمال) کا پورا بدلہ دے دے جو وہ کمایا کرتے تھے٥ جس نے کوئی نیک عمل کیا سو اپنی ہی جان کے
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾
(نفع کے) لئے اور جس نے برائی کی تو (اس کا وبال بھی) اسی پر ہے پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے٥

https://irfan-ul-quran.com

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَ

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی، اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا

رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ وَ

اور ہم نے انہیں (ان کے ہم زمانہ) جہانوں پر (یعنی اس دور کی قوموں اور تہذیبوں پر) فضیلت بخشی o اور

اٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

ہم نے ان کو دین (اور نبوّت) کے واضح دلائل اور نشانیاں دی ہیں مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس (بعثتِ محمدی ﷺ کا) علم

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

آچکا انہوں نے (اس سے) اختلاف کیا محض باہمی حسد و عداوت کے باعث، بیشک آپ کا رب اُن کے درمیان قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٧ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى

دن اس امر کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے o پھر ہم نے آپ کو دین کے کھلے راستے (شریعت) پر مامور

شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا

فرما دیا، سو آپ اسی راہ پر چلتے جائیے اور اُن لوگوں کی خواہشوں کو قبول نہ فرمائیے جنہیں (آپ کی اور آپ کے دین کی عظمت وحقانیت کا) علم ہی

يَعْلَمُوْنَ ۝١٨ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنَّ

نہیں ہے o بیشک یہ لوگ اللہ کی جانب سے (اسلام کی راہ میں پیش آمدہ مشکلات کے وقت میں وعدوں کے باوجود) ہرگز آپ کے کام نہیں آئیں

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝١٩

گے، اور بیشک ظالم لوگ (دنیا میں) ایک دوسرے کے ہی دوست اور مددگار ہوا کرتے ہیں، اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست اور مددگار ہے o

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل ہیں اور یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے o

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کما رکھی ہیں یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم انہیں اُن لوگوں کی مانند کر دیں گے

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ

جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ) اُن کی زندگی اور ان کی موت برابر ہو جائے۔

مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ ع ٢ ١٨

جو دعویٰ (یہ کفّار) کر رہے ہیں نہایت برا ہے o اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا

پیدا فرمایا اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمائے ہیں اور اُن پر ظلم نہیں

يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ

کیا جائے گا o کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اسے علم کے باوجود گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور اس کے کان اور اس کے دل پر مُہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھ پر پردہ

غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾

ڈال دیا ہے، پھر اُسے اللہ کے بعد کون ہدایت کر سکتا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتےo

وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا

اور وہ کہتے ہیں ہماری دنیوی زندگی کے سوا (اور) کچھ نہیں ہے ہم (بس) یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانے کے (حالات و

يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ

واقعات کے) سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا (گویا خدا اور آخرت کا مکمل انکار کرتے ہیں) اور انہیں اس (حقیقت) کا کچھ بھی علم نہیں ہے

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ

وہ صرف خیال و گمان سے کام لے رہے ہیںo اور جب اُن پر ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو

حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اس کے سوا اُن کی کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ، اگر تم سچے ہوo

https://irfan-ul-quran.com

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ

فرما دیجئے: اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے اور پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر تم سب کو قیامت کے

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع

دن کی طرف جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتےo

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس دن قیامت برپا ہو گی تب (سب)

يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ قف

اہلِ باطل سخت خسارے میں پڑ جائیں گےo اور آپ دیکھیں گے (کفّار و منکرین کا) ہر گروہ گھٹنوں کے بل گرا ہوا

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

بیٹھا ہو گا، ہر فرقے کو اس (کے اعمال) کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہیں اُن اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا

کیا کرتے تھےo یہ ہمارا نوشتہ ہے جو تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کرے گا، بیشک ہم وہ سب کچھ لکھوا

نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

(کر محفوظ کر) لیا کرتے تھے جو تم کرتے تھےo پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اعمال کرتے رہے تو اُن کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل فرما لے گا، یہی تو واضح

الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ قف اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

کامیابی ہےo اور جن لوگوں نے کُفر کیا (اُن سے کہا جائے گا:) کیا میری آیتیں تم پر

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ

پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں، پس تم نے تکبّر کیا اور تم مجرم لوگ تھے o اور جب کہا جاتا تھا

https://irfan-ul-quran.com

إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں

نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ إِنْ نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ

جانتے قیامت کیا ہے، ہم اُسے وہم و گمان کے سوا کچھ نہیں سمجھتے اور ہم (اِس پر) یقین

بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

کرنے والے نہیں ہیں o اور اُن کے لئے وہ سب برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو وہ انجام دیتے تھے اور وہ (عذاب) انہیں گھیر

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا

لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے o اور (اُن سے) کہا جائے گا: آج ہم تمہیں بھلائے دیتے

نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

ہیں جس طرح تم نے اپنے اِس دن کی پیشی کو بھلا دیا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور تمہارے لئے کوئی

نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ

بھی مددگار نہ ہوگا o یہ اس وجہ سے (ہے) کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیوی زندگی نے تمہیں

غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا

دھوکہ میں ڈال دیا تھا، سو آج نہ تو وہ اُس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ اُن سے توبہ کے ذریعے (اللہ کی)

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ

رضاجوئی قبول کی جائے گی o پس اللہ ہی کے لئے ساری تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا مالک ہے،

الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ

سب جہانوں کا پروردگار (بھی) ہے o اور آسمانوں اور زمین میں ساری کبریائی (یعنی بڑائی)

وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۱۱ ۲۰

اسی کیلئے ہے اور وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے o

علامات الوقف

O	یہ وقفِ تام یعنی ختمِ آیت کی علامت ہے جو درحقیقت گول ۃ ہے جسے دائرے O کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہو تو ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔
م	وقفِ لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض مواقع پر کفر لازم آتا ہے۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ج	وقفِ جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
ز	وقفِ مجوّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
ق	قِیْلَ علیہِ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صلے	الوصل أولیٰ کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
صل	یہ قَدْیُوْصَلُ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔
قف	یہ وقفِ بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔
س یا سکتہ	علامتِ سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہرا جائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔
وقفة	سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔
لا	یہ علامت کہیں دائرۂ آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرۂ آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔
ک	کَذٰلِکَ کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر:299

تاریخ اجراء:91-10-20 ترتیب نمبر: ڈی یو اے۔2(5) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعتِ قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرّا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشرِ قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفکیٹ صحتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرّا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فریدِ ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

حافظ قاری محمد مستمر خان
پروف ریڈر رجسٹرڈ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

علماء اکیڈمی

(محکمہ اوقاف لاہور)

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن نمبر 299

تاریخ اجراء 20-10-91 ترتیب نمبر ڈی او ایل-2(ک) اوقاف/88

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس ادارہ منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور کو اشاعت قرآن (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل آئی وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر علماء اکیڈمی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب لاہور

20/10/91

https://irfan-ul-quran.com